سوال

(358) منفرد کے لئے اقامت لازم نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب میں نماز پڑھنے کا ارادہ کروں تو کیا وقت ہونے کے بعد اذان کی بجائے اقامت کہہ لینا ہی کافی ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اذان کا شریعت میں اس لئے حکم دیا گیا ہے تاکہ اہل شہر کو بتایا جائے کہ نماز کا وقت ہوگیا ہے۔ اگر سب کے سب اہل شہر ایک جگہ اکھٹے ہوں۔ اوران کے سوا شہر میں اور کوئی نہ ہو تو پھر اذان واجب نہیں ہے۔ ہاںالبتہ مسافر کے لئے اذان دینا مستحب ہے۔ تاکہ اس کی آواز سننے والے حجرہ شجر اس کے بارے میں شہادت دے سکیں اور اقامت کا حکم اس لئے ہے تاکہ حاضرین کو بتا دیا جائے۔ کہ جماعت کھڑی ہونے لگی ہے۔ لہذا جب کوئی شخص انفرادی طور پر نماز پڑھ رہا ہو تو اس کے لئے اقامت کہنا لازمی نہیں ہے۔ (شیخ ابن جبرین ؒ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد 1

صفحہ نمبر 337

محدث فتویٰ